بسم اللہ الرحمٰن الرحیم　　　نحمدہ و نصلی علی رسولہ الکریم　　　و علی عبدہ المسیح الموعود

عیسائیت

مضمون	حوالہ
واقعات صلیب اور بائیبل	
1- مصلوب لعنتی ہوا کرتا ہے۔	1- استثناء ۲۱:۲۲-۲۳ 2- گلتیوں ۳ : ۱۳
2- مسیح کو مصلوب ہونا پسند نہ تھا۔ اس لئے وہ یہودیہ جانا نہ چاہتا تھا	یوحنا ۷:۱
3- (i) مسیح کو واقعہ صلیب کے بارے پہلے سے خدا نے اطلاع دے دی تھی۔	۱- مرقس ۱۴ : ۴۱ ۲- یوحنا ۱۳ : ۱
ii اسی لئے نشان مانگنے والوں کو یوناہ کا نشان دکھانے کا ذکر کیا۔	متی ۱۲ : ۳۹-۴۰ ، ۱۶: ۴
iii واقعہ صلیب سے ایک رات قبل مشہور معروف طبیب کو بلا کر دوا بنانے کا کہا۔	یوحنا ۱۹: ۳۹
iv- چنانچہ نکودیمس حضرت مسیح کی ہدایت کے مطابق مرہمی دوائی تیار کر کے لایا۔	یوحنا ۱۹: ۴۰
4- واقعہ صلیب سے بچنے کے لئے مسیح نے خود دعا کی۔	۱- متی ۲۶:۳۸-۴۴ یوحنا ۲۷-۲۸ :۱۲ ۲- مرقس ۱۴: ۳۵-۳۶ ۳- لوقا ۲۲: ۴۲
شاگردوں کو بھی حکم دیا کہ میرے لئے دعا کرو۔	۱- متی ۲۶: ۳۶ ۲- مرقس ۱۴ : ۳۲-۳۳ ۳- لوقا ۲۲ : ۴۰
5- کیونکہ مسیح جانتا تھا کہ	

مضمون	حوالہ
"دعا ایمان کے ساتھ ہو تو قبول ہوتی ہے۔	یعقوب ۵: ۱۵-۱۷
ii خداوند شریروں سے دور اور صادقوں کی سنتا ہے۔	امثال ۱۵: ۲۹
iii صادق کو خدا نجات دیتا ہے۔	زبور ۳۷: ۳۶-۴۰
iv خدا توکل کرنے والوں کو مخالفوں سے بچاتا ہے۔	زبور ۱۷: ۶-۷
v- خدا گنہگار کی دعا نہیں سنتا نیک کی ضرور سنتا ہے۔	یوحنا ۹: ۳۱
vi خدا کا وعدہ ہے تو مصیبت میں مجھے پکار میں تیری سنو گا اور تجھے بچاؤں گا۔	زبور ۵۰: ۱۵
vii مسیح خود لوگوں کو ہدایت دیتے رہے کہ مانگو تو دیا جائے گا۔	متی ۷: ۷
6- چنانچہ خدا ترسی کے باعث اس کی دعا سنی گئی	عبرانیوں ۵: ۷
7- مسیح نے آسمان سے فرشتے کو اترتے دیکھا جس نے آکر مسیح کو تسلی دی۔	لوقا ۲۲: ۴۳ یوحنا ۱۲: ۲۸-۳۰
8- (i) خدا تعالیٰ بھی مسیح کا خون بہانا نہیں چاہتا تھا۔ اس لئے مسیح کو بچپن میں مصر میں لے جانے کی تلقین کی گئی۔	متی ۲: ۱۳-۲۰
ii گرفتاری کی رات پیلاطوس کی بیوی کو انذاری خواب آئی۔	متی ۲۷: ۱۹
iv کرسی عدالت پر پیلاطوس نے بیوی کا پیغام سن کر مسیح کو چھوڑنے کی کوشش کی۔	1- یوحنا ۱۹: ۱۲ 2- متی ۲۷: ۱۷-۱۸ 3- مرقس ۱۵: ۹-۱۰
v پیلاطوس نے پوچھا کہ اس میں کیا برائی ہے۔	1- مرقس ۲۳: ۲۲ 2- لوقا ۱۵: ۱۴
vi چھوڑنے کے ارادہ سے کہا میں اس میں کوئی جرم نہیں پاتا۔	1- لوقا ۲۳: ۱۴-۲۰ 2- یوحنا ۱۸: ۳۸-۳۹ 3- یوحنا ۱۹: ۴
vii جب یہودی نہ مانے تو پیلاطوس نے بریت کے اظہار کے لئے اپنے ہاتھ دھوئے۔	متی ۲۷: ۱۷-۲۴
9- ساتھ صلیب پر چڑھنے والے ڈاکوؤں نے طعن کیا۔	1- مرقس ۱۵: ۳۵ 2- متی ۲۷: ۴۴

مضمون	حوالہ
10- لوگوں نے طعن کے طور پر کہا سچا ہے تو نیچے اتر آ ہم ایمان لے آئیں۔	۱- متی ۲۷: ۴۰ ۲- مرقس ۱۵: ۳۲ ۳- لوقا ۲۳: ۳۵
11- مسیح کو بے ہوش کرنے کے لئے شراب کے نام پر کوئی چیز دی گئی۔	1- متی ۲۷: ۳۴، ۴۸ 2- مرقس ۱۵: ۲۳ 3- یوحنا ۱۹: ۲۹-۳۰
12- مسیح نے درد بھری آواز میں دعا کی۔ ایلی ایلی لما سبقتنی	متی ۲۷: ۴۶
13- پیلاطوس سے جب لاش مانگی گئی تو اس نے تعجب کیا اور تصدیق چاہی کہ فی الواقعہ مسیح مرگیا ہے۔	مرقس ۱۵: ۴۴-۴۵
14- مسیح صلیب پر صرف ۳ گھنٹے رہا	متی ۲۷: ۴۶ یوحنا ۱۹: ۱۴
ii- مسیح صلیب پر صرف ۶ گھنٹے رہا	مرقس ۱۵: ۲۵
15- پیشگوئی کے مطابق مسیح کی ٹانگیں نہ توڑی گئیں۔	زبور ۳۴: ۱۵-۲۲، یوحنا ۱۹: ۳۳
زلزلہ اور آندھی آئی	متی ۲۷: ۵۱-۵۲
16- برچھی چبھونے پر پانی اور خون فی الفور بہہ نکلا	یوحنا ۱۹: ۳۴-۳۵
17- پروگرام کے مطابق خلاف قانون پیلاطوس نے یوسف ارمتیا کو مسیح کو لے جانے دیا۔	متی ۲۷: ۵۸ مرقس ۱۵: ۴۳ لوقا ۲۳: ۵۲ یوحنا ۱۹: ۳۸
18- پروگرام کے مطابق نکودیمس ۱۰۰ پونڈ وزنی مرہم تیار کرکے لایا جو مسیح کے بدن پر لیپ کی گئی اور مسیح کو کھلی کمرہ نما زیر زمین جگہ پر رکھا گیا۔	یوحنا ۱۹: ۴۰-۴۲
19- خدا تعالیٰ نے پہلے یہ خبر دے رکھی تھی کہ مسیح صلیب سے بچایا جائے گا۔	زبور ۲۲: ۱-۲۴ زبور ۳۰: ۱-۱۲ زبور ۲۸: ۱-۹

مضمون	حوالہ
واقعہ صلیب کے بعد	
یہودیوں کو شک تھا کہ مسیح نہیں مرا۔	متی ۶۳-۶۴ :۲۷
1- قبر پر موجود سپاہیوں کو پیسے دے کر ساتھ ملا یا گیا۔	متی ۱۲ :۲۸
2- بعض لوگوں نے حفاظت کی غرض سے نگرانی کی ذمہ داری ادا کی۔	لوقا ۳-۵ :۲۴؛ یوحنا ۱۲ :۲۰
3- یسوع مسیح شناخت سے بچنے کے لئے اپنا حلیہ تبدیل کرتے رہے۔	لوقا ۳۱ - ۲۱:۱۳؛ یوحنا ۱-۷ :۲۱
i حتی کہ محبوبہ تک نہ پہچان سکی۔	یوحنا ۱۴ :۲۰؛ یوحنا ۱۶ :۲۱
ii جب مسیح خدا کی رہنمائی میں فلسطین سے نکلے تو نہ تو کوئی ان کو پہچان سکا نہ پیچھا کیا۔	لوقا ۱۷-۳۱ :۲۴؛ (روایت حضرت ابو ہریرۃؓ کنزل العمال جلد دوم)
4- حواریوں سے چھپ کر ملاقات کرتے رہے۔	لوقا ۳۶ :۲۴؛ یوحنا ۱۹ :۲۰
5- حواریوں کو یقین دہانی کرائی کہ میں وہی ہوں۔	لوقا ۳۹ :۲۴
i- ان کی تسلی کے لئے مچھلی کا قتلہ لے کر کھایا	لوقا ۴۲ :۲۴
ii- مزید بتایا کہ روح کی ہڈی اور گوشت نہیں ہوتے۔	لوقا ۳۹ :۲۴
6- بتایا کہ میں ابھی تک اپنے باپ کے پاس نہیں گیا۔	یوحنا ۱۷ :۲۰
7- مریم مگدلینی کو کہا زندہ کو مردوں میں کیوں تلاش کرتی ہو۔	لوقا ۵ :۲۴
8- نہ وہ عالم ارواح میں چھوڑ گیا اور نہ جسم کے سڑنے کی نوبت آئی۔	اعمال ۲۳-۲۴ :۲
9- ان باتوں سے اس نے ظاہر کر دیا کہ وہ کس قسم کی موت سے جلال ظاہر کرے گا۔	یوحنا ۱۹ :۲۱
10- واقعہ صلیب کے بعد گلیل کو روانگی	متی ۱۰ :۲۸
تاکہ خدا کے پراگندہ فرزندوں کو جمع کر کے ایک کر دے	1- یوحنا ۵۲: ۱۱؛ 2- یسعیاہ ۸: ۵۶

مضمون	حوالہ
	3-یوحنا ۲۰:۱۷
	4-۱-پطرس ۲:۲۵
پولوس کو بھی مسیح کی طرح مردہ سمجھا گیا مگر وہ زندہ تھا۔	اعمال ۱۴: ۱۹-۲۰
11- مسیح نے پہلے ہی کہہ دیا تھا کہ میری اور بھی بھیڑیں جو اس بھیڑ خانہ کی نہیں۔	یوحنا ۱۶ :۱۰
12- مسیح کو اور ان کی والدہ کو فلسطین چھوڑنا پڑا اور مختلف ملکوں سے ہوتے ہوئے ایک دور کی سرزمین کی طرف سفر اختیار کرنا پڑا۔	تفسیر ابن جزیر جلد ۳ صفحہ ۱۹۷ بحوالہ حضرت مسیح کشمیر میں فوت ہوئے۔(انڈریاس فابر قیصر)
اگر مسیح صلیب پر مرجاتے تو ان کی صداقت مشتبہ ہو جاتی کیونکہ خدا کا فیصلہ ہے۔	
1- جھوٹا نبی قتل کیا جائے۔	استثناء ۱۸: ۱۹-۲۰
2- جھوٹے نبی تلوار اور کال سے ہلاک ہوں گے۔	یرمیاہ ۱۵ :۱۴
3- میرا ہاتھ جھوٹے نبی کے خلاف چلے گا۔	حزقیل ۹ :۱۳
i- مسیح کو ملعون ثابت کرنے میں یہودیوں کامیاب ہو جاتے۔	استثناء ۲۱: ۲۲-۲۳
ii- حالانکہ مسیح کو کوئی ملعون نہیں کہتا۔	۱-اکرنتھوں ۲۱: ۳
iii- خدا کا یہ وعدہ کہ وہ نیکوں کی دعا کو قبول کرتا ہے اور انہیں مصیبت سے بچاتا ہے جھوٹا ثابت ہوتا۔	۱-امثال ۱۵: ۲۹
	۲-یعقوب ۵: ۱۵-۱۷
	۳-زبور ۳۷: ۳۶-۴۰
	۴-زبور ۵۰: ۱۵-۱۹
	زبور ۳۴: ۱۵-۲۲
	۵-یوحنا ۹: ۳۱
13- یوناہ نبی کے نشان کا جو وعدہ مسیح نے کیا جھوٹا ثابت ہوتا۔ کیونکہ	متی ۱۲: ۳۹-۴۰
1- یوناہ نبی سمندر میں پڑ کر باوجود موت کے تمام اسباب کے زندہ رہا	یوناہ ۱: ۱۷
2- مچھلی کے پیٹ میں موت کے تمام اسباب مکمل ہونے کے باوجود زندہ رہا۔	یوناہ ۲: ۱-۲

حوالہ	مضمون
یوناہ ۲:۱۰	3- خدا نے یوناہ نبی کی دعا کو سن کر مچھلی کے پیٹ سے زندہ نکال دیا۔
یوناہ ۳:۰۵	4- یوناہ نبی کی قوم ان پر ایمان لائی۔
یوحنا ۱۶ :۱۰	5- یہی بات مسیح نے کہی کہ میری اور بھیڑیں ہیں جو میری آواز سنیں گی۔
یوحنا ۲-۱ :۷	5۔ اگر مسیح قربانی دینے کی غرض آیا تھا تو قربانی دینے سے کیوں کتراتا رہا۔
یوحنا ۷۰ :۶	ii گرفتار کرانے والے حواری یہودہ اسکریوطی سے نفرت کا اظہار کیوں؟ اور اسے شیطان کیوں کہا گیا۔
	کفارہ کی حقیقت
	کیا آدم نے گناہ کیا؟
	1- گناہ یہ ہے کہ انسان اچھے اور برے کی صلاحیت رکھنے کے باوجود عمداً برا کام کرے جبکہ
پیدائش ۱۷ :۲ پیدائش ۳ :۳	2- آدم اور حوا میں اچھے اور برے کی صلاحیت ہی نہ تھی۔
پیدائش ۴ :۳ پیدائش ۶ :۳	3- پھل نافرمانی کی غرض سے نہ کھایا بلکہ سانپ نے بہکایا۔
پیدائش ۱۷-۱۴ :۳	4- خدا نے سانپ کو تو سزا دی مگر
پیدائش ۲۱ :۳	5- آدم حوا کو پہننے کو لباس مہیا کیا
پیدائش ۲۲ :۳	6- پھل کھا کر آدم کو نیک بد کی تمیز حاصل ہوئی۔ (سزا نہ دی گئی)
پیدائش ۲۳ :۲ پیدائش ۲۳ :۳	7- آدم اور حوا کو نیک وبد کی تمیز میں خدا کی مانند ہونے میں مزید ترقی کے امکان کی وجہ سے نکالا گیا تاکہ ہمیشہ کی زندگی نہ پائیں۔
پیدائش ۲۸ :۱ پیدائش ۱۵ :۲	8- آدم جنت میں ہمیشہ رہنے کے لئے پیدا نہ ہوا تھا بلکہ زمین میں پھلنے پھولنے کے لئے پیدا ہوا۔

مضمون	حوالہ
9- جنت میں آدم و حوا مثل بچہ کے تھے جب نیک و بد کی تمیز کے قابل ہوئے تو منصوبہ بندی کے تحت انہیں زمین میں بھیج دیا گیا' نہ کہ سزا کے طور پر	پیدائش ۲۶ :۱
کیا آدم کی اولاد میں گناہ آیا	
1- جب آدم نے گناہ کیا ہی نہیں تو گناہ کہاں سے آگیا۔	
2- آدم کو فرمایا پہلا بچہ (نر و مادہ) پاک ہے۔	خروج ۲-۱ :۱۳
3- حضرت عیسیٰ کو اسی قانون کے تحت گرجا میں لایا گیا۔	لوقا ۲۳:۲
4- حضرت عیسیٰ بھی بچوں کو پاک سمجھتے تھے۔ اس لئے	مرقس ۱۵-۱۴ :۱۰
5- حضرت عیسیٰ نے حواریوں کو بچہ بننے کا حکم دیا۔	مرقس ۱۵-۱۴ :۱۰
6- بائیبل میں مسیح سے قبل نیک اور پاک لوگوں کا ذکر موجود ہے۔ جو بتا رہا ہے کہ نیک بننے کے لئے انہیں مسیح کے خون کی ضرورت نہ تھی۔ اگر اس وقت نہیں تو اب کیوں؟	
کیا مسیح خود پاک تھا کہ کفارہ دے سکے	
1- جو عورت سے پیدا ہوا وہ کیونکر پاک ٹھہرا۔	ایوب ۱۴ :۱۵' ۴ :۲۴
2- مسیح نے پاک ہونے کے لئے بپتسمہ لیا۔	متی ۱۵ :۳
3- بپتسمہ لینے کے بعد مسیح پر روح القدس نازل ہوا۔	متی ۱۶ :۳
4- جبکہ یوحنا پیٹ میں ہی روح القدس سے بھر گیا۔	لوقا ۱۵ :۱
5- اسی لئے مسیح نے یوحنا کو سب سے بڑا قرار دیا۔	متی ۱۱ :۱۱
6- مسیح نے اپنے نیک ہونے کی خود نفی کر دی۔	مرقس ۱۸ :۱۰
7- پہلے عورت نے کھایا اور اپنے خاوند کو بھی دیا۔	پیدائش ۶ :۳
8- عورت کو سزا دی کہ درد زہ سے بچہ جنے گی۔	پیدائش ۱۶ :۳
9- مرد کو سزا دی کہ خون پسینے کی محنت سے روٹی کمائے گا۔ کفارہ کے بعد یہ سزا باقی ہے۔ کیوں؟ بانجھ کے بارے کیا خیال ہے؟	پیدائش ۱۹ :۳
10- کفارہ کا تصور پہلے موجود نہ تھا بلکہ خدا تعالیٰ تو فرماتا ہے۔	
1- میں قربانی نہیں رحم پسند کرتا ہوں۔	۱-ہوسیع ۶ :۶

حوالہ	مضمون
۲- متی ۹: ۱۳	
۳- متی ۱۲: ۷	
۱- یسعیاہ ۵۵: ۷	2- بدکار بھی توبہ کر کے معافی حاصل کر سکتے ہیں-
۲- حزقی ایل ۱۸: ۲۸	
حزقی ایل ۱۸: ۲۷	3- اگر شریر شرارت سے باز آئے تو زندہ رہے گا-
حزقی ایل ۱۸: ۵-۲۱	4- گناہ سے باز آئے تو زندہ رہے-
گنتی ۱۴: ۱۹-۲۰	5- خدا نے معافی کی درخواست پر معاف کر دیا-
۲ تواریخ ۷: ۱۴	6- عاجزی سے دعا کرنے پر معافی اعلان
حزقی ایل ۱۸: ۲۷	7- جو جان گناہ کرتی ہے وہی مرتی ہے-
حزقی ایل ۳۰: ۲۰-۲۱	
یرمیاہ ۳۰: ۲۹-۳۰	
یرمیاہ ۳۱: ۳۰	8- ہر ایک اپنی ہی بدکاری سے مرے گا-
حزقی ایل ۱۸: ۱۴-۱۷-۲۰	9- بیٹا باپ کے گناہ کے عوض نہ مرے گا-
۲ سلاطین ۱۴: ۶	10- بیٹا باپ کے بدلے اور باپ بیٹے کے بدلے نہ مارا جائے-
استثناء ۲۴: ۱۶	
۲ تواریخ ۲۵: ۴	
یسعیاہ ۴۳: ۱۱	11- صرف خدا ہی بچانے والا اور نجات دینے والا ہے-
یسعیاہ ۴۵: ۱۵	12- اے اسرائیل کے خدا نجات دینے والے
امثال ۱۳: ۸	13- آدمی کی جان کا کفارہ اس کا مال ہے-
امثال ۱۳: ۹	14- صادق کا چراغ روشن رہے گا لیکن شریر کا دیا بجھا دیا جائے گا-
امثال ۲۱: ۱۸	15- شریر صادق کا فدیہ ہوگا- دغا باز راست باز کے بدلے دیا جائے گا-
	مسیح کے خون کی گناہوں کی معافی کے لئے ضرورت نہیں۔
متی ۱۲: ۳۷	1- تو اپنی باتوں کے سبب راست باز اور قصوروار ہوگا-

مضمون	حوالہ
2- توبہ کرو تا تمہارے گناہ مٹائے جائیں۔	اعمال ۱۹ :۳
	اعمال ۲۸ :۲
3- اگر جنت میں جانا چاہتا ہے تو یہ یہ عمل کر۔	متی ۱۶-۲۲ :۱۹
4- اگر توبہ نہ کرو تو آسمانی بادشاہت میں داخل نہ ہوگے۔	متی ۳ :۱۸
5- اگر گناہوں کا اقرار کریں تو خدا معاف کردے گا۔	1-یوحنا کا خط نمبر۱، ۹ :۱
	2-متی ۸-۹ :۳
	3-اعمال ۳۸ :۲
	4-اعمال ۲۴ :۱۳
	5-مرقس ۴ :۱
	6-لوقا ۳ :۳
6- لوگوں کے گناہ معاف کرو خدا تمہارے گناہ معاف کرے گا۔	متی ۱۴ :۶
7- اگر توبہ نہ کروگے تو سب ہلاک ہو جاؤ گے۔	لوقا ۳-۴ :۱۳
8- اعمال سے انسان راستباز ٹھہرتا ہے	یعقوب کا خط ۲۴ :۲
i- ابن آدم کو گناہ معاف کرنے کا اختیار ہے۔ (تو پھر قربانی دینے کی کیا ضرورت تھی)	متی ۶ : ۹
ii- حواریوں کو بھی گناہ معاف کرنے کا اختیار دیا۔	یوحنا ۱۸-۲۰ :۲۰
iii میرا جسم کچھ نہیں بلکہ تعلیم ہے جو بچا سکتی ہے۔	یوحنا ۶۳ :۶
iv پطرس کو حکم دیا ستر بار گناہ معاف کرو	متی ۲۱-۲۲ :۱۸
کفارہ پر ایمان کا نتیجہ	
1- سننے میں آیا ہے کہ حرامکاری بڑھ گئی ہے۔	۱-کرنتھیوں ۱ :۵
2- میں صاف کہہ دوں گا میری تم سے کبھی واقفیت نہ تھی	متی ۲۲ :۷
کفارہ کے عقیدہ پر تبصرہ	
1- (۱) خدا نے آدم کو پاک پیدا کرکے زمین کو پاک لوگوں سے بھرنے کا ارادہ کیا تو سانپ نے آدم کو گناہ گار بنا کر خدائی منصوبہ ناکام بنا دیا جس کا خدا کو غم پہنچا۔ کیا ایسا خدا قادر مطلق خدا ہو سکتا ہے؟	پیدائش ۶ :۶

حوالہ	مضمون
	2- اگر خدا عادل ہونے کی وجہ سے گناہ معاف نہیں کر سکتا تو یہ حل شروع میں کیوں نہ سوچا- کیونکہ ہزارہا سال لوگوں کو گناہ گار مرتے دیکھتا رہا- سانپ کو لعنتی قرار دینے کے علاوہ کچھ نہ کر سکا- اس صورت میں یہودی' یہودہ اور پیلاطوس انعام کے مستحق ہیں جنہوں نے خدائی عدل میں مدد دی-
	یہ بھی سوال پیدا ہوتا ہے کہ باقی لوگ تو گناہ کی وجہ سے ہمیشہ کی موت مر گئے مگر خدا نے اپنے بیٹے کو تیسرے دن ہی زندہ کر کے کونسا عدل کا تقاضا پورا کیا- یہ عارضی موت مستقل موت کا بدل کس طرح ہو سکتی ہے-
	اگر خدا اپنے بیٹے کو ہمیشہ کے لئے مار کر حقیقی قربانی نہیں کرنا چاہتا تھا تو یہ ڈرامہ ہی کیوں کیا؟ حقیقت یہ ہے کہ کوئی قربانی نہیں ہوئی یہی وجہ ہے کہ عیسائی آج بھی کفارہ پر ایمان کے باوجود سزا بھگت رہے ہیں-
	آنحضرت ﷺ کے بارے بائبل کی پیشگوئیاں
استثناء ۱۸: ۱۸	۱ تیرے بھائیوں میں سے تجھ سا ایک نبی برپا کروں گا-
اعمال ۲۲: ۳	
پیدائش ۱۶: ۱-۴	بنی اسماعیل بنی اسرائیل کے بھائی ہیں-
پیدائش ۱۷: ۱-۸	
پیدائش ۲۵: ۱۲-۱۶	
سورہ المزمل: ۱۴	ب انا ارسلنا الیکم رسولا شاھدا علیکم کما ارسلنا الی فرعون رسولا ....
استثناء ۲: ۳۳	2- دس ہزار قدوسیوں کے ساتھ فاران سے آیا
پیدائش ۲۱: ۲۰-۲۱	3- فاران مکہ میں ہے-
یسعیاہ ۲۱: ۶-۱۳-۱۷	4- عرب کی بابت بار نبوت
حبقوق ۳: ۳-۶	5- قدوس فاران سے آیا

مضمون	حوالہ
6- قیدار اور سلع کے لوگ گیت گائیں	یسعیاہ ۴۲: ۱-۱۷
	یسعیاہ ۳۵: ۲-۱۰
7- قیدار کی سب بھیڑیں جمع ہوں گی اور میں اپنے گھر کو جلال بخشوں گا۔	یسعیاہ ۶۰: ۷-۸
ب-قیدار حضرت اسمٰعیل کے بیٹے کا نام تھا۔	
8- مبارک وہ جو خداوند کے نام سے آتا ہے۔	زبور ۱۱۸: ۲۰-۲۶
	میکاہ ۵: ۲
	متی ۲۳: ۳۹
ایک بچہ ہوگا جس کا نام عجیب ہوگا .... حکومت کی ذمہ داری اس کے کندھے پر	یسعیاہ ۹: ۶-۸
مسیح کی بعثت کے وقت یہودی ایلیاء، مسیح اور وہ نبی کے منتظر تھے۔	یوحنا ۱: ۱۹-۲۲
مسیح نے وضاحت کردی کہ ایلیا یوحنا کے وجود میں آچکا ہے۔	متی ۱۱: ۱۵
	متی ۱۷: ۱۰-۱۳
مجھے بہت سی باتیں کرنی ہیں ..... جب روح حق آئے گا تو سب کچھ بتائے گا۔	یوحنا ۱۶: ۷-۱۳
دوسرے مددگار کے لئے درخواست کروں گا۔	یوحنا ۱۴: ۱۶
دنیا کا سردار آتا ہے۔	یوحنا ۱۴: ۳۰
باپ میرے نام سے بھیجے گا	یوحنا ۱۴: ۲۵-۲۶
	یوحنا ۱۵: ۳۷
جب کامل آئے گا تو ناقص جاتا رہے گا۔	۱- کرنتھیوں ۱۳: ۱۰
میں نہیں پڑھ سکتا	یسعیاہ ۲۹: ۱۱-۱۲
باغ کے ٹھیکہ کی مثال کہ آخر پر باغ کا مالک خود آئے گا	۱- متی ۲۱: ۳۳-۴۷
	۲- لوقس ۱۲: ۱-۱۱
	۳- لوقا ۲۰: ۹-۱۸
مسیح دوبارہ نہیں آسکتا جب تک وہ نبی نہ آئے۔	اعمال ۳: ۱۷-۲۲
میرا جانا بہتر ہے جاؤں گا تو اسے بھیج دوں گا۔	یوحنا ۱۶: ۷-۱۳

مضمون	حوالہ
واقعہ پینتیکوس میں روح القدس کا ظہور مصداق نہیں بن سکتا۔	یوحنا نمبر۱‘ ۴: ۱-۳
مسیح نے تو خود اپنے حواریوں کو فرمایا "روح القدس لو"	یوحنا ۲۰: ۲۲
مسیح کی بعثت کی غرض	
یہ اعلان کرتا تھا کہ	
1- خدا کی بادشاہت قریب آگئی ہے۔	متی ۴: ۱۷
2- مجھے اور شہروں میں خوشخبری دینی ہے اسی غرض کے لئے بھیجا گیا ہوں	لوقا ۴: ۴۳
3- یسوع نے منادی کہ بادشاہی قریب آگئی ہے۔	مرقس ۱: ۱۵
4- حواریوں کو حکم دیا کہ منادی کرو کہ بادشاہی قریب آگئی ہے۔	۱- متی ۱۰: ۶ ۲- لوقا ۱۰: ۹-۱۲
5- اور شہروں میں جاکر منادی کریں اسی لئے نکلا ہوں۔	مرقس ۱: ۳۸-۳۹
6- دعا سکھلائی کہ "تیری بادشاہی آئے"	متی ۶: ۱۰
7- ابن آدم کھوئے ہوؤں کو ڈھونڈنے اور نجات دینے آیا ہے۔	لوقا ۱۹: ۱۰
سفید گھوڑے پر سوار کو کھلے آسمان سے آتے دیکھا۔	مکاشفہ ۱۹: ۱۱-۱۶ دانیال ۲:۴۴‘ ۷:۱۳-۱۴‘ ۹:۲۴-۲۷ مکاشفہ ۱۳:۶-۱۰‘ ۵:۱-۵‘ یسعیاہ ۱۱:۱-۱۰‘ یسعیاہ ۳۲:۱-۱۳ یسعیاہ ۱۳:۱-۱۴‘ ملاکی ۳:۱-۴ زبور ۹۱:۱-۱۶ امثال ۵:۱۰-۱۴ زبور ۱۱۸:۲۱-۲۵ یرمیاہ ۵:۱۵-۱۸‘ ۳۱:۳۱-۳۴‘ زبور ۵۷:۹-۱۷

مضمون	حوالہ
آنے والا روح القدس سے بپتسمہ دے گا جبکہ مسیح نے خود بپتسمہ لیا۔	متی ۱۱ : ۳
بائیبل میں خدا کے بیٹے کا محاورہ	
مسیح خدا کے حقیقی، سوتیلے، متبنی یا منہ بولے بیٹے میں سے کیا تھے۔ جبکہ حقیقی اور سوتیلا بیٹا خدا کی بیوی کا تقاضا کرتا ہے۔ متبنی کمزوری اور نعوذ باللہ فنا کو چاہتا ہے جو کہ ناممکن ہے۔ استعارہ اور منہ بولے بیٹے کی مثالوں کا بائیبل میں ذکر موجود ہے۔ مثلاً	
1- تو میرا بیٹا ہے آج مجھ سے پیدا ہوا ہے۔	زبور ۷ : ۲
2- میں اس کا خدا اور وہ میرا بیٹا ہوگا۔	مکاشفہ ۷ : ۲۱
3- یعقوب میرا پہلا بیٹا ہے۔	خروج ۲۲ : ۴
4- میں خدا اسرائیل کا باپ ہوں۔	یرمیاہ ۹ : ۳۱
5- آدم خدا کا بیٹا تھا۔	لوقا ۳۸ : ۳
6- خدا کے بیٹوں نے آدمیوں کی بیٹیوں کو دیکھا۔	پیدائش ۲ : ۶
7- خدا کے سب بیٹے خوشی سے للکارتے تھے۔	ایوب ۷ : ۳۸
8- ہم خدا کے بیٹے ہیں جو خدا سے ہدایت پاتے ہیں۔	رومیوں ۱۴-۱۶ : ۸
9- تم خدا کے بیٹے ٹھہرو گے۔	لوقا ۳۵ : ۶
10- جو صلح کراتے ہیں وہ خدا کے بیٹے کہلائیں گے۔	متی ۹،۴۵ : ۵
11- یتیموں کا باپ خدا ہے۔	زبور ۵ : ۶۸
12- اگر بخشو گے تو آسمانی باپ تمہیں بخشے گا۔	۱- مرقس ۲۵ : ۱۱ ۲- متی ۱۴ : ۶
13- جنہوں نے خدا کی روح سے ہدایت پائی خدا کے بیٹے ہیں۔	رومیوں ۱۴ : ۸
14- ناپاک چیزوں کو نہ چھوڑو تو میں تمہارا باپ اور تم میرے بیٹے ہوگے۔	۲- کرنتھیوں ۱۸-۱۷ : ۶
15- خدا کے فرزند گناہ نہیں کرتے	یوحنا کا خط نمبر ۱ ۹،۱۰ : ۳
16- اس نے انہیں خدا کا فرزند ہونے کا حق بخشا۔	یوحنا ۱۲-۱۳ : ۱

مضمون	حوالہ
17- وہ پکارے گا تو میرا باپ ہے۔	1- زبور ۷ : ۲ 2- زبور ۲۶ : ۸۹
18- جو میرا گھر بنائے گا وہ میرا بیٹا ہو گا۔	اتواریخ ۱۰ : ۲۲
19- جو یسوع مسیح پر ایمان لاتا ہے وہ خدا کا بیٹا ہے۔	یوحنا نمبر ۱ ۱-۲ : ۵
20- تمہارا آسمانی باپ۔	متی ۴۸ : ۵ متی ۱ : ۶
21- سچے پرستار اپنے باپ کی پرستش روح سے کریں	یوحنا ۲۳ : ۴
22- جو خدا کے حکموں پر عمل کرتے ہیں وہ خدا کے بیٹے ہیں۔	یوحنا ۴۴-۳۸ : ۸
23- تم سب خدا ہو۔	یوحنا ۳۶-۳۴ : ۱۰
24- اے موسیٰ تو خدا ہو گا۔	خروج ۱۶ : ۴، ۲-۱ : ۸۳
یسوع کے علاوہ نیک لوگ	
1- نوح خدا کے ساتھ چلتا تھا۔	پیدائش ۲۴ : ۵
2- یوسف میں خدا کی روح تھی۔	پیدائش ۳۸ : ۴۱
3- بضلی ایل بن اوری روح اللہ سے معمور تھا	1- خروج ۳۱ : ۳۵ 2- گنتی ۱۸ : ۲۷
4- یشوع بن نون حکمت کی روح سے بھرا ہوا تھا۔	استثناء ۹ : ۳۴
5- داؤد کو خدا نے چن لیا	۱- سلاطین ۳۴ : ۱۱
6- داؤد راست باز تھا۔	1- سلاطین ۸ : ۱۴
7- خدا حزقیل کے ساتھ تھا	۲ سلاطین ۷ : ۱۸
8- یسعیاہ نبی صالح تھا	۲ سلاطین ۳ : ۲۰
9- یوسیاہ نے وہ کیا جو راست تھا۔	۲ سلاطین ۲ : ۲۲
10- ایوب راست باز تھا	ایوب ۱ : ۶
11- نوح دانی ایل اور ایوب صادق تھے۔	حزقیل ۱۴-۱۳ : ۱۴
12- دانی ایل نیک اور راست باز تھا۔	دانی ایل ۴ : ۶
13- یوحنا سب سے زیادہ راست باز تھا۔	متی ۱۱ : ۱۱
14- زکریا اور اس کی بیوی راست باز تھے۔	لوقا ۶-۵ : ۱

حوالہ	مضمون
لوقا ۱۵ :۱	15- یوحنا ماں کے پیٹ میں روح سے بھر گیا-
لوقا ۲۵ :۲	16- مسیح سے قبل شمعون پر روح کا سایہ تھا-
دانی ایل ۱۸-۹ :۴	17- دانی ایل میں مقدس روح ہے-
گنتی ۲ :۲۴	18- اسرائیلی خیموں پر خدا کی روح نازل ہوئی-
لوقا ۶۷ :۱	19- زکریا روح سے بھر گیا-
لوقا ۳۵ :۱	20- حضرت مریم پر روح القدس نازل ہوا-
لوقا ۴ :۲	21- وہ سب روح القدس سے بھر گئے-
افسیوں ۶ :۴	22- خدا تم سب میں ہے
لوقا ۲۵ :۲	23- شمعون نیک آدمی اور روح القدس سے لکھتا تھا-
عبرانیوں ۱۲-۴ :۲	24- ہابیل نیک تھا-

بائیبل میں ایک خدا کا تصور پایا جاتا ہے

حوالہ	مضمون
خروج ۳-۱ :۲۰	1- میرے حضور تو غیر معبودوں کو نہ ماننا- خداوند تیرا خدا میں ہوں-
خروج ۲۰ :۲۲	2- واحد خدا خداوند کو چھوڑ کر قربانی دے تو نابود ہو-
استثناء ۳۵ :۴، استثناء ۴ :۶	3- خداوندی خدا ہے اس کے سوا اور کوئی نہیں-
۱تواریخ ۶ :۸	4- تیرے سوا کوئی خدا نہیں-
۱تواریخ ۲۰ :۱۷	
زبور ۷۰ :۵۰	5- تیرا خدا میں ہی ہوں
زبور ۱۰-۸ :۸۶	6- یا رب تیرے جیسا کوئی نہیں
یسعیاہ ۱۱-۱۰ :۴۳	7- نہ مجھ سے پہلے کوئی خدا ہوا اور نہ بعد میں ہوگا-
یسعیاہ ۶ :۴۴	8- میں ہی اول ہوں اور میں ہی آخر ہوں-
یسعیاہ ۲۲، ۲۰، ۱۸، ۶-۵ :۴۵	9- میں ہی خداوند ہوں اور کوئی نہیں-
یسعیاہ ۹ :۴۶	
۱-سموئیل ۲ :۲	10- تیرے سوا اور کوئی ہے ہی نہیں-
۲-سموئیل ۱۲ :۷	
۲-سلاطین ۱۵ :۱۹	11- تیرے سوا آسمان کے اوپر اور زمین کے نیچے کوئی خدا

حوالہ	مضمون
۱۔ سلاطین ۲۳ :۸	نہیں۔
متی ۱۰ :۴	12- تو خداوند اپنے خدا کو سجدہ کر
متی ۹ :۲۳	13- تمہارا باپ ایک ہی ہے جو آسمانی ہے۔
مرقس ۲۹ :۱۲	14- ہمارا خداوند ایک ہی خدا ہے۔
مرقس ۱۸ :۱۰	15- اکیلا خدا ہی نیک ہے۔
مرقس ۳۲ :۱۲	16- سوائے اس کے کوئی خدا نہیں۔
لوقا ۱۹ :۱۸	17- نیک تو صرف ایک ہی ہے۔
یوحنا ۴۴ :۵	18- عزت جو خدائے واحد کی طرف سے ہوتی ہے۔
یوحنا ۲۸ :۱۴	19- میرا خدا مجھ سے بڑا ہے۔
اعمال ۱۵ :۱۴	20- اس زندہ خدا کی طرف پھر۔
اعمال ۲۴ :۱۷	21- جس خدا نے زمین و آسمان پیدا کیا۔
گلیتوں ۲۰ :۳	22- خدا ایک ہی ہے۔
۱۔ کرنتھوں ۴-۶ :۸	23- سوائے ایک کے اور کوئی خدا نہیں۔
۱۔ کرنتھوں ۳ :۱۲	24- مسیح کو خدا نہیں کہتا۔
۱۔ تمتھیس ۱۰ :۴	25- ہماری امید اس زندہ خدا پر ہے جو ایمانداروں کا منجی ہے۔
افسیوں ۶ :۴	26- سب کا خدا اور باپ ایک ہی ہے۔
یعقوب ۱۹ :۲	27- تو ایمان رکھتا ہے کہ خدا ایک ہی ہے۔

مسیح میں خدائی صفات نہ تھیں

حوالہ	مضمون
زبور ۴ :۵	1- بدی تیرے ساتھ نہیں رہ سکتی۔
یعقوب ۱۳ :۱	ii نہ تو خدا بدی سے آزمایا جاتا ہے نہ وہ کسی کو آزماتا ہے۔
متی ۱ :۴	مسیح شیطان سے آزمایا گیا اور شیطان مسیح کے ساتھ چالیس دن تک رہا۔
دانی ایل ۲۶ :۶	2- وہی زندہ خدا ہے جو ہمیشہ سے قائم ہے اس کی سلطنت کو زوال نہیں۔
رومیوں ۶ :۵	جبکہ مسیح نے چلا کر جان دی۔
یوحنا ۳۰ :۱۹، متی ۵۰ :۲۷	

مضمون	حوالہ
3- خدا گرتے کو سنبھالتا اور اسے کھڑا کرتا ہے۔	زبور ۱۳۵: ۱۵
(ii) خداوند دعا کو سنتا اور اسے معاف کر دیتا ہے۔	نمبر۱ سلاطین ۸: ۳۸
مسیح نے خود خداوند کے حضور دعا کی اور نجات چاہی۔	لوقا ۵: ۱۶، مرقس ۱۴: ۳۶، متی ۲۸: ۳۹
4- اے خداوند تیرا کوئی نظیر نہیں ..... کون ہے جو تجھ سے نہ ڈرے۔	یرمیاہ ۱۰: ۶-۷
ا- مسیح نے کہا کسی کو نہ بتانا کہ میں مسیح ہوں۔	متی ۲۱: ۲۰
ii- بھیجنے والے کی مرضی چاہتا ہوں۔	یوحنا ۵: ۳۰، ۸: ۲۸
iii دائیں بائیں بٹھانا میرا کام نہیں۔	مرقس ۱۰: ۳۶-۴۰
5- خداوند تھکتا نہیں بلکہ زور بخشتا ہے۔	یسعیاہ ۴۰: ۲۸-۲۹
یسوع تھکا ماندہ آکر کوئیں کی منڈیر پر بیٹھ گیا۔	یوحنا ۴: ۶
6- خدا اردگرد والوں سے زیادہ مہیب ہے۔	زبور ۸۹: ۷
ا- وہ کمزوری کے سبب مصلوب ہوا۔	نمبر۲ کرنتھیوں ۱۳: ۴
ii- ابن آدم کو سر دھرنے کی جگہ نہیں۔	متی ۸: ۲۰
7- میری دعاؤں کو سن	زبور ۵: ۱-۲
مسیح نے رو رو کر خدا کے حضور دعائیں کیں۔	متی ۲۶: ۳۶-۳۹
8- جو روح القدس سے بولتا ہے وہ مسیح کو خدا نہیں کہتا۔	نمبر۱ کرنتھیوں ۱۲: ۳
9- اس گھڑی کو کوئی نہیں جانتا نہ فرشتے نہ بیٹا مگر باپ	متی ۲۴: ۳۶، مرقس ۱۳: ۳۲
خدا سے کچھ پوشیدہ نہیں۔	یرمیاہ ۲۳: ۲۴
مسیح کو اتنا بھی معلوم نہ تھا کہ انجیر میں کوئی پھل نہیں۔	متی ۲۱: ۱۸-۱۹
کسی نے چھوا تو پوچھا مجھے کس نے چھوا ہے۔	مرقس ۵: ۳۰
	لوقا ۸: ۴۶
کسی کو دائیں بائیں بٹھانا میرا کام نہیں۔	متی ۲۰: ۲۳
	مرقس ۱۰: ۴۰
خدا کو کسی جگہ کی ضرورت نہیں۔	اعمال ۷: ۴۸-۴۹
مسیح جگہ کا محتاج	متی ۸: ۲۰
خدا تعالیٰ پناہ اور مصیبت میں مدد کرتا ہے۔	زبور ۴۶: ۱

مضمون	حوالہ
مسیح مدد کے لئے پکارتا ہے۔	متی ۴۶: ۲۷
باپ میں ہونے کی حقیقت	
1- تم مجھ میں اور میں تم میں ہوں۔	یوحنا ۲۰: ۱۴
2- تم مجھ میں میں تم میں قائم ہوں۔	یوحنا ۴: ۱۵
3- وہ بھی ہم میں ہوں۔	یوحنا ۲۱: ۱۷
4- اسی میں ہم جیتے اور چلتے ہیں۔	اعمال ۲۸: ۱۷
5- راستباز راستبازی سے پیدا ہوتا ہے۔	نمبرایوحنا کا خط ۲۹: ۲
6- جو خدا سے پیدا ہوئے وہ گناہ نہیں کرتے۔	نمبرایوحنا کا خط ۹: ۳
	نمبرایوحنا کا خط ۶-۸: ۵
7- جو تم سے سنا اس پر قائم رہے تو تم خدا اور بیٹے میں رہو گے۔	نمبرایوحنا کا خط ۲۴: ۲
8- خدا اور اس کی محبت ہم سب میں ہے۔	یوحنا ۲۲: ۴
9- خدا تم سب میں ہے۔	افسیوں ۶: ۴
10- باپ مجھ میں اور میں تم میں ہوں اور وہ بھی ہم میں	یوحنا ۲۱: ۱۷
ہوں۔	یوحنا ۲۰: ۱۴
خدا کا کلام	
سلیمان کو کائنات سے پہلے پیدا کیا۔	امثال ۲۸-۲۲: ۸
سفید گھوڑے پر سوار سچا برحق خدا کا کلام ہے۔ جو بادشاہوں کا بادشاہ اور خداوند کا خداوند ہے۔	مکاشفہ ۱۱-۱۶: ۱۹
سچائی کا روح جو باپ سے صادر ہوتا ہے۔ وہ میری گواہی دے گا۔	یوحنا ۲۷-۲۶: ۱۵
مسیح کے معجزات الوہیت کا ثبوت نہیں بن سکتے کیونکہ	
1- جھوٹے لوگ مسیح کے نام پر معجزات دکھائیں گے۔	متی ۲۲: ۷
2- جھوٹے مسیح معجزات دکھلا کر لوگوں کو گمراہ کریں گے۔	مرقس ۲۲: ۱۳
3- مسیح نے کہا۔ اگر رائی کے برابر ایمان تم میں ہو گا	متی ۲۰: ۱۷

حوالہ	مضمون
مرقس ۲۳: ۱۱	تو معجزات دکھلا سکوں گا۔
متی ۱: ۱۰، مرقس ۲۹: ۳	4- حواریوں کو بدروحوں کو نکالنے کی طاقت دی۔
۲سلاطین ۳۵-۳۲: ۴	5- الیشع نے مردہ زندہ کردیا۔
۲سلاطین ۸: ۲	6- ایلیاہ نے پانی دو ٹکڑے کردیا۔
۲سلاطین ۲۱: ۱۳	7- الیشع کی ہڈیوں کے لگنے سے مردہ زندہ ہو گیا۔
۲سلاطین ۱۴، ۱۰: ۵	8- الیشع نے نعمان کوڑھی کو شفا دی۔
خروج ۲۰: ۷	9- موسیٰ نے لاٹھی مار کر پانی کو خون بنا دیا۔
یسوع ۱۷-۱۶: ۳	10- یشوع نے ایک جگہ پانی ڈھیرے کردیا اور بنی اسرائیل گزر گئے۔
یشوع ۱۳-۱۲: ۱۰	11- یشوع نے سورج اور چاند کو ایک جگہ روک دیا۔
حزقیل ۱۰: ۳۷	12- حزقیل نے ہڈیوں میں پھونک مار کر انہیں زندہ کردیا۔
خروج ۱۷: ۸	13- ہارون نے گرد کو جوئیں بنا دیا۔
یوحنا ۱۲: ۱۴	14- جو ایمان لائے مجھ سے بڑے کام کرے گا۔
مرقس ۱۸: ۱۶	15- بیماروں پر ہاتھ رکھ کر اچھا کردیں گے۔
افسیوں ۵-۱: ۲	16- مسیح نے ہم کو زندہ کیا جب ہم گناہ کے سبب مردہ تھے۔
اعمال ۱۰: ۱۴	17- پولوس نے لنگڑا اچھا کردیا۔
اعمال ۱۳: ۲۲	18- حننیاہ نے ساؤل کو آنکھیں دیں۔
اعمال ۴۱-۳۶: ۹	19- پطرس نے تبیتا نامی عورت کو یافا میں زندہ کردیا۔
اعمال ۳۵-۳۲: ۹	20- پطرس نے اینیاس مفلوج کو ٹھیک کردیا۔
یعقوب ۱۷: ۵	21- ایلیاہ کی دعا سے ۳ برس بعد بارش ہوئی۔
	معجزات کی حقیقت
افسیوں ۵-۱: ۲	1- قصور کے سبب سے مردہ تھے۔
نمبر ۱ پطرس ۲۴: ۲	2- ہم گناہ سے مریں اور نیکی سے زندہ ہوں۔
احبار ۵: ۱۸	3- زندہ رہنا ہے تو حکموں پر عمل کرو۔
متی ۱۷: ۱۹	
متی ۱۴: ۱۵، ۱۶: ۲۳	4- اندھے راہ بتانے والے ہیں۔

مضمون	حوالہ
5- لڑکی مری نہیں بلکہ سوتی ہے۔	متی ۲۴: ۹
6- یسوع ان سے تمثیل میں کلام کرتا تھا۔	متی ۱۳: ۱۳
7- اگر تم میں خدا کا روح ہے تو تمہارے فانی وجود کو زندہ کرے گا۔	رومیوں ۱۱: ۸
8- اتنے معجزات دیکھے مگر ایمان نہ لائے۔	یوحنا ۳۷: ۱۲
مسیح آسمان پر نہیں گیا	
ایلیا آسمان پر چلا گیا۔	۲ سلاطین ۱۱-۱۲: ۲
ایلیا تو آچکا ہے۔	متی ۱۰-۱۲: ۱۷
خاک سے جا ملے اور روح خدا سے	واعظ ۷-۸: ۱۲
آسمان پر کوئی نہیں چڑھا سوائے اس کے جو آسمان اترا یعنی ابن آدم جو آسمان میں ہے۔	یوحنا ۱۲-۱۳: ۳
آسمان سے اس لئے نہیں اترا کہ اپنی مرضی کروں۔	یوحنا ۳۸: ۶
پولوس نے کہا خدا نے ہمیں زندہ کیا اور آسمان پر مسیح کے ساتھ بٹھایا۔	افسیوں ۵-۷: ۲
پیشگوئیاں جو پوری نہ ہو سکیں	
1- جو یہاں کھڑے ہیں موت کا مزہ نہ چکھیں گے کہ ابن آدم آجائے گا۔	متی ۲۸: ۱۶ مرقس ۱: ۹
2- اسرائیل کے تمام شہروں میں نہ پھر چکو گے کہ ابن آدم آجائے گا۔	متی ۲۳: ۱۰
3- ہم جو زندہ ہیں خداوند کے آنے تک زندہ رہیں گے۔	۱ تھسلنیکیوں ۱۵: ۴
4- جنہوں نے اسے چھیدا وہ بھی اسے دیکھیں گے۔	مکاشفہ ۷: ۱
5- اے بھائیو خداوند کے آنے تک صبر کرو۔	یعقوب ۷-۸: ۵
6- میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ جب تک یہ باتیں پوری نہ ہوں یہ نسل تمام نہ ہوگی۔	متی ۲۹-۳۴: ۲۴
7- تم ابن آدم کو اترتا دیکھو گے۔	متی ۶۴: ۲۶
8- چور کو کہا آج تو میرے ساتھ فردوس میں ہوگا۔	لوقا ۴۳: ۲۳

مضمون	حوالہ
9- کئی دن بعد حواریوں کو بتایا میں ابھی تک باپ کے پاس نہیں گیا۔	یوحنا ۲۰:۱۷
10- یہودا کے مرتد ہونے سے بارہ حواریوں کا بارہ قبیلوں کا قیامت کے دن فیصلہ کرنا بھی غلط ثابت ہوا۔	متی ۱۹:۲۸
11- اگر اونچے پر چڑھایا جاؤں گا تو سب کو اپنے پاس کھینچ لوں گا۔	یوحنا ۱۲:۳۲
صداقت حضرت مسیح موعود علیہ السلام از روئے بائیبل	
1- جھوٹا نبی قتل کیا جائے۔	استثناء ۱۸:۲۰، ۱۳:۱-۴
2- میرا ہاتھ جھوٹی غیب دانی کرنے والے پر چلے۔	حزقیل ۱۳:۹
	یرمیاہ ۱۴:۱۵
3- جھوٹا نبی قتل اور ماننے والے پراگندہ ہو جاتے ہیں۔	اعمال ۵:۳۶-۴۰
4- کبھی خدا والوں نے بھی قتل کی کوشش کی۔ ابراہیم نے ایسا نہ کیا۔	یوحنا ۸:۴۰
i- حضرت مسیح موعود علیہ السلام سے خدا نے وعدہ فرمایا۔ واللہ یعصمک من الناس	تذکرہ صفحہ ۷۹
ii ینصرک رجال نوحی الیہم من السماء	تذکرہ صفحہ ۵۰
iii یاتون من کل فج عمیق و یاتیک من کل فج عمیق	تذکرہ صفحہ ۵۰
2- (i) دعا ایمان کا ساتھ ہو تو قبول ہوتی ہے۔	یعقوب ۵:۱۵-۱۷
(ii) خدا گنہگار کی دعا نہیں سنتا نیک کی ضرور سنتا ہے۔	یوحنا ۹:۳۱
حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو قبولیت دعا کا نشان دیا گیا	ضرورت امام صفحہ ۲۲
3- خود دعویٰ کرے تو برباد ہو گا مگر خدا کی طرف سے ہے تو مغلوب نہ کر سکو گے۔	متی ۱۵:۱۳ اعمال ۵:۳۸-۳۹
i خدا کی نگاہ صادق پر اور کان ان کی فریاد پر۔	زبور ۳۴:۱۵
ii خداوند جو مجھ سے لڑتے ہیں ان سے لڑ۔	زبور ۳۵:۳
فرمایا:- انی معین من اراد اعانتک وانی مھین من اراد اھانتک۔ دنیا میں ایک نذیر آیا مگر دنیا نے اس کو	

مضمون	حوالہ
قبول نہ کیا۔ خدا اسے قبول کرے گا اور زور آور حملوں سے اس کو غالب کرے گا۔	تذکرہ صفحہ: ۲۰۷
لیکھرام، سعد اللہ کشمیری، الٰہی بخش اکاؤنٹنٹ، ڈوئی اور عبداللہ آتھم کا انجام۔	تذکرہ صفحہ: ۲۸۵
4- تائید خداوند نشانات اور معجزات کے ذریعہ۔	اعمال ۲۲: ۲
حضرت مسیح موعود کے نشانات اور معجزات کے ذریعہ مدد کی گئی۔	تذکرۃ الشہادتین صفحہ ۳۸
5- مبارک وہ جو ۳۳۵ روز تک انتظار کرتا ہے...... ۱۲۹۰ دن ہوں گے۔	دانی ایل ۱۲-۱۱: ۱۲
اس پیشگوئی کا مصداق حضرت مسیح موعود علیہ السلام ہیں۔	حقیقۃ الوحی صفحہ ۱۹۹
6- جیسے بجلی پورب سے پچھم تک دکھائی دیتی ہے ایسے ہی ابن آدم کا نام ہوگا۔	متی ۲۷: ۲۴ حقیقۃ الوحی صفحہ ۲۳۴
7- صادق پر کوئی آفت نہیں آئے گی لیکن شریر بلا میں مبتلا کئے جائیں گے۔	امثال ۲۱، ۱۹، ۱۳، ۱۲: ۱۲
~ انسان کا ہوتا کاروبار اے ناقصاں ایسے کاذب کے لئے کافی تھا وہ پروردگار کچھ نہ تھی حاجت تمہاری نہ تمہارے مکر کی خود مجھے نابود کرتا وہ جہاں کا شہریار	درثمین
8- سورج، چاند کا گرہن، ستاروں کا گرنا	متی ۲۵: ۲۱
9- یہ نشان ۱۸۹۴ء میں ظاہر ہو چکا۔	سول ملٹری گزٹ ۱۷ اپریل ۱۸۹۴ء سراج الاخبار ۱۱ جون ۱۸۹۴ء
10- طاعون کا ظہور	لوقا ۳۱: ۲۱
انی احافظ کل من فی الدار، احافظک خاصۃ	کشتی نوح
11- درخت اپنے پھل سے پہچانا جاتا ہے۔	لوقا ۴۴: ۶
حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ذریعہ اللہ نے نیک اور صالح افراد کی جماعت پیدا کردی۔ علم و معرفت میں ترقیات	

مضمون	حوالہ
عطا فرمائیں فرمایا میں تبلیغ کو زمین کے کناروں تک پہنچاؤں گا۔ بادشاہ تیرے کپڑوں سے برکت ڈھونڈیں گے۔	
12- تم میں کون مجھ پر گناہ ثابت کر سکتا ہے۔	یوحنا ۸: ۴۶
یہ خدا کا فضل ہے کہ اس نے ابتدا سے مجھے صدق پر قائم رکھا۔	تذکرۃ الشہادتین صفحہ ۶۳
13- انسان نے کبھی ایسا کلام نہیں کیا۔	یوحنا ۷: ۴۶
قل لئن اجتمعت الانس والجن	بنی اسرائیل: ۸۹
خدا نے صرف حضرت مسیح موعود کو اعجاز تحریر بخشا۔	ضرورت الامام صفحہ ۲۴
	اعجاز احمدی صفحہ ۳۷
14- i- دیکھو اک جہاں اس کا پیرو ہو چلا ہے۔	اعجاز المسیح
ii- میں دنیا میں غالب آیا ہوں۔	یوحنا ۱۲: ۱۹
	یوحنا ۱۶: ۳۳
حضرت مسیح موعود کی بعثت کی علامات	
1- آسمان کے ستارے اور کواکب بے نور ہو جائیں گے اور سورج طلوع ہوتے ہوتے تاریک ہو جائے گا اور چاند اپنی روشنی نہ دے گا۔......	یسعیاہ ۱۳: ۹-۲۳
2- جس وقت سے دائمی قربانی موقوف کی جائے گی اور وہ اجاڑنے والی مکروہ چیز نصب کی جائے گی ایک ہزار دو سو نوے دن ہوں گے۔ مبارک وہ جو ایک ہزار تین سو پینتیس روز تک انتظار کرتا ہے۔	دانی ایل ۱۲: ۱۱-۱۲
3- قوم پر قوم اور سلطنت پر سلطنت چڑھائی کرے گی۔ جگہ جگہ کال پڑیں گے۔	متی ۲۴: ۵-۸ لوقا ۲۱: ۱۰
4- سورج تاریک ہو جائے گا۔ چاند اپنی روشنی نہ دے گا۔ ستارے آسمان سے گریں گے۔	متی ۲۴: ۲۹-۳۱
5- جس گھڑی تم کو گمان بھی نہ ہو گا ابن آدم آجائے گا۔	متی ۲۴: ۴۴
6- میں تم سے کہتا ہوں کہ اب سے مجھے پھر ہرگز نہ دیکھو گے	

مضمون	حوالہ
جب تک نہ کہو گے کہ مبارک ہے وہ جو خداوند کے نام سے آتا ہے۔	متی ۲۳: ۳۹
7- میں نے یہ باتیں تمہارے ساتھ رہ کر تم سے کہیں لیکن مددگار یعنی روح القدس جسے باپ میرے نام سے بھیجے گا	یوحنا ۱۴: ۲۵-۲۶
8- جیسا نوح کے دنوں میں ہوا تھا اسی طرح ابن آدم کے دن میں ہوگا........	لوقا ۱۷: ۲۶-۳۵
9- خداوند کا دن چور کی طرح آجائے گا۔	۲ پطرس ۳: ۱۰
10- یہ جان رکھ کہ اخیر زمانہ میں برے دن آئیں گے کیونکہ آدمی خود غرض.......	۲ تیمتھیس ۳: ۱-۶
11- خداوند کا دن اس طرح آنے والا ہے جس طرح رات کو چور آتا ہے۔	۱ تھسلنیکیوں ۵: ۲-۵
12- جسے باپ میرے نام بھیجے گا۔ (یعنی مسیح خود نہ آئیں گے)	یوحنا ۱۴: ۲۵
13- خدا کی بادشاہی ظاہری طور پر نہ آئے گی۔	لوقا ۱۷: ۲۰
	لوقا ۲۱: ۲۵-۲۸
14- جب یہ ہو تو جان لو خدا کی بادشاہی قریب ہے۔	لوقا ۲۱: ۳۱
15- آسمان تاریک ہو جائے گا اور تارے گریں گے۔	متی ۲۴: ۲۹
16- تم کو معلوم نہ ہوگا ابن آدم آجائے گا۔	متی ۲۴: ۴۴
	لوقا ۱۲: ۳۹
17- چور کی طرح آتا ہوگا۔	۲ پطرس ۳: ۱۰
	۱ تھسلنیکیوں ۵: ۲
18- انہیں میرے نام پر دکھ دیا جائے گا۔ قید بند کی صعوبتیں ہوں گی۔	متی ۱۰: ۱۷-۲۳
	مرقس ۱۳: ۹-۱۳
	لوقا ۲۱: ۱۲-۱۹
	میکاہ ۷: ۶

مضمون	حوالہ
مسیحؑ ایک نبی تھے اور یہی اس وقت کے لوگ جانتے تھے	
1- میری تعلیم اپنی نہیں بلکہ اس کی ہے جس نے مجھے بھیجا ہے۔	یوحنا ۱۶ : ۷
	یوحنا ۲۸ : ۷
2- ہمیشہ کی زندگی یہ ہے کہ وہ تجھ خدا کو جانیں جس نے مجھے بھیجا ہے۔	یوحنا ۲۱'۳ : ۱۷
	یوحنا ۳۱'۳۰ : ۵
3- وہ ایک نبی ہے۔	یوحنا ۱۷ : ۹
4- جناب تو تو نبی ہے۔	یوحنا ۱۹ : ۴
5- وہ (مسیح) ایک طاقتور نبی تھا۔	لوقا ۱۹ : ۲۴
6- کوئی نبی یروشلم سے باہر نہیں مر سکتا۔	لوقا ۳۳ : ۱۳
7- دائیں بائیں بیٹھانا میرے بس میں نہیں۔	لوقا ۴۱ : ۱۰
8- ایک بڑا نبی ہمارے درمیان ظاہر ہوا ہے۔	لوقا ۱۶ : ۷
9- کیونکہ لوگ اسے نبی یقین کرتے تھے۔	متی ۴۶ : ۲۱
10- کیونکہ وہ نبی ہے۔	متی ۴۱ : ۱۰
11- ان کے اپنے گھر میں نبی' باعزت نہیں۔	متی ۵۷ : ۱۳
12- لوگوں نے کہا یہ ناصرت کا نبی یسوع ہے۔	متی ۱۱ : ۲۱
13- بعض نے کہا یہ دوسروں نبیوں کی طرح ایک نبی ہے۔	مرقس ۱۵ : ۶
14- مسیح نے کہا۔ ان کے گھران کے درمیان ایک نبی ہے۔	مرقس ۴ : ۶
15- اگر یہ نبی ہوتا تو جانتا کہ یہ کون اور کیسی عورت ہے۔	لوقا ۳۹ : ۷
16- نبی اپنے وطن میں معزز نہیں ہوتا۔	یوحنا ۴۴ : ۴
17- بعض نے کہا یہ سچا نبی ہے۔	یوحنا ۴۰ : ۷
18- عورت نے کہا معلوم ہوتا ہے کہ تو نبی ہے۔	یوحنا ۱۹ : ۴
19- پطرس نے کہا تو مسیح ہے۔	مرقس ۳۰-۲۹ : ۸
مسیحؑ انسان اور خدا کا نبی تھا	
1- جس طرح نوح کے سیلاب نے سب کچھ ختم کر دیا ابن آدم	

حوالہ	مضمون
متی ۲۴ : ۳۹	بھی اسی طرح آئے گا۔
مرقس ۶: ۳	2- کیا یہ مریم کا بیٹا ترکھان نہیں؟ جس کے بھائی جیم، یوسف، جودس اور شمعون ہیں۔
لوقا ۲۲: ۴۷-۴۸	3- اے یہودہ کیا تو چوم کر ابن آدم کو مروانا چاہتا ہے۔
یوحنا ۶: ۵۳-۵۴	4- تم ابن آدم کا گوشت کھاؤ گے اور خون پیؤ گے۔
یوحنا ۸: ۳۹-۴۰	5- تم اگر ابراہیم کے بیٹے ہوتے تو ایک انسان کو قتل نہ کرتے جو خدا کی بات بتاتا ہے۔
لوقا ۱۳: ۳۳-۳۴	6- ممکن نہیں کہ نبی یروشلم سے باہر ہلاک ہو۔
لوقا ۲۴: ۱۹	7- یسوع ناصری جو کام اور کلام میں قدرت والا نبی تھا۔
یوحنا ۴: ۴۴	8- نبی اپنے وطن میں عزت نہیں پاتا۔
یوحنا ۱۷: ۳	9- یسوع مسیح جسے تو نے بھیجا ہے جانیں۔
یوحنا ۴: ۱۹	10- عورت نے کہا یہ سچا نبی ہے۔

یسوع مسیح کا مشن صرف بنی اسرائیل تک محدود تھا

حوالہ	مضمون
متی ۲: ۵، ۶	1- مسیح صرف یہود کا گورنر تھا۔
متی ۵: ۱۷-۱۸	2- توریت کو منسوخ کرنے نہیں مکمل کرنے آیا ہوں۔
متی ۷: ۱۲	3- توریت اور نبیوں کی تعلیم یہی ہے۔
متی ۱۰: ۵-۸	4- اسرائیل کے علاوہ کسی اور کے پاس نہ جانا۔
متی ۱۰: ۲۳	5- بنی اسرائیل کے سب شہروں میں نہ پھر چکو گے۔
متی ۱۵: ۲۴	6- اسرائیل کے علاوہ کسی اور کے پاس نہیں بھیجا گیا۔
متی ۱۵: ۲۶، ۷: ۶	7- پاک چیز کتوں کو نہ دو۔ اور نہ ہی موتی سوروؤں کو۔
متی ۱۹: ۲۸	8- اسرائیل کے بارہ قبیلوں کا انصاف کرو گے۔
متی ۲۱: ۵	9- صیہون کی بیٹی سے کہو تیرا بادشاہ آتا ہے۔
لوقا ۱: ۵۴	10- اس نے اپنے خادم اسرائیل کو سنبھال لیا۔
لوقا ۲: ۳۴	11- اسرائیل کے بہتوں کے لئے گرنے اور اٹھنے کا نشان ہوگا۔
یوحنا ۱۰: ۱۶، لوقا ۱۹: ۱۰	12- میری اور بھی بھیڑیں ہیں جو اس بھیڑ خانہ کی نہیں۔
یوحنا ۱۱: ۵۲	13- پراگندہ کو ایک جگہ جمع کردے۔

مضمون	حوالہ
14- یہود جو ساری دنیا میں پھیلے ہیں کی طرف جاؤ۔	یعقوب ۱:۱
15- یہود تمام ملکوں سے آئے۔	اعمال ۵ :۲
16- اگر تیری بات نہ سنیں تو غیر قوم اور محصول لینے والے جان۔	متی ۱۷ :۱۸
17- لڑکوں کی روٹی کتوں کو ڈالنا اچھا نہیں۔	مرقس ۲۷ :۷
18- اے اسرائیلو یسوع ناصری تمہاری طرف ایک رسول تھا۔	اعمال ۲۲ :۲
19- بے شرع لوگوں کے ہاتھ مصلوب کروایا۔	اعمال ۲۳ :۲
20- لوگوں نے پطرس سے غیر قوموں میں تبلیغ کرنے پر جھگڑا کیا	اعمال ۱-۳ :۱۱
21- حواری یہودیوں کے علاوہ کسی کو نہ سناتے تھے۔	اعمال ۱۹ :۱۱
22- یعقوب کا سلام بارہ قبیلوں کو پہنچے۔	یعقوب ۱:۱
23- پطرس نے یہود کو دیکھ غیر قوموں کے ساتھ کھانا نہ کھایا۔	گلتیوں ۱۲-۱۵ :۲
24- غیر قوموں میں تبلیغ پولوس اور پطرس کی چال ہے۔	اعمال ۴۶-۴۴ :۱۳، ۲۷ :۱۴، ۶-۵ :۱۸۔
25- جو موسیٰ کو مانتا ہے وہ مجھے مانتا ہے۔	یوحنا ۴۵ :۵
26- غیروں کے بارے فرمایا میں کہہ دوں گا میں تم کو نہیں جانتا۔	متی ۲۲ :۷
27- میں اپنی بھیڑوں کو ہر جگہ .... ہر ملک سے واپس لاؤں گا۔	حزقیل ۱۱-۱۳ :۳۴
28- ہر قوم میں سے جو آسمان تلے ہے خدا ترس یہودی یروشلم میں رہتے ہیں۔	اعمال ۵ :۲
29- شام کی حکومت کو ساری دنیا بتا گیا۔	لوقا ۱-۴ :۲

بائیبل میں تحریف اور باہمی اختلافات کی چند مثالیں

مضمون	حوالہ
1- لکھنے والے کے باطل قلم نے بطالت پیدا کی۔	یرمیاہ ۸ :۸
2- ہمارے خدا کے کلام کو بگاڑ ڈالا۔	یرمیاہ ۳۶ :۲۳
3- میں نے چاہا کہ ٹھیک ٹھیک دریافت کرکے ترتیب سے لکھوں۔	لوقا ۱-۳ :۱
4- باپ جب فوت ہوا تو اس عمر ۴۰ برس تھی۔	۲ تواریخ ۲۰ :۲۱

مضمون	حوالہ
مگر اس بیٹے کی عمر باپ کی وفات کے وقت ۴۲ سال تھی۔	۲تواریخ ۲۲: ۱۰
5- یہویاکین ۱۸ سال کی عمر میں حکومت کرنے لگا۔	۲سلطان ۲۴: ۰۸
یہویاکین ۸ سال کی عمر میں حکومت کرنے لگا۔	۲تواریخ ۹: ۲۵
6- اسرائیلی ۸ لاکھ اور یہودہ ۵ لاکھ تھے۔	۲سموئیل ۲۴: ۹
اسرائیلی ۱۱ لاکھ اور یہودہ ۴ لاکھ ۷۰ ہزار تھے۔	اتواریخ ۲۱: ۵
7- سلیمان کے ہاں ۴۰ ہزار تھان تھے۔	اسلاطین ۴: ۲۶
سلیمان ہاں ۴ ہزار تھان تھے۔	۲تواریخ ۹: ۲۵
8- ساؤل کو میں نے قتل کیا ہے اور یہ کنگن اور تاج ہے۔	۲سموئیل ۱: ۵-۱۰
ساؤل نے خودکشی کی۔	۱سموئیل ۳۱: ۴-۵
9- یسوع مسیح نے اپنی صلیب خود اٹھائی۔	یوحنا ۱۹: ۱۷
10- یسوع کی صلیب شمعون کرینی نے اٹھائی۔	متی ۲۷: ۳۲
	لوقا ۲۳: ۲۶
11- صوبیدار خود چل کر آیا۔	متی ۸: ۵
صوبیدار کو یہودیوں کے بزرگوں نے بھیجا۔	لوقا ۷: ۳-۷
12- یسوع کی پیدائش کی خوشخبری دینے فرشتہ مریم کے پاس آیا۔	لوقا ۱: ۳۰
یسوع کی خوشخبری دینے فرشتہ یوسف نجار کے پاس گیا۔	متی ۱: ۲۰
13- یوحنا نے مسیح سے کہا میں خود بپتمہ لینے کا محتاج ہوں۔	متی ۳: ۱۴
یوحنا نے مسیح کی طرف آدمی بھیجا کہ پوچھے کہ کیا آنے والا تو ہی ہے یا کسی اور کی راہ دیکھیں۔	لوقا ۷: ۲۰
14- مبارک وہ جو صلح کراتے ہیں۔ کہ وہ خدا کے بیٹے کہلائیں گے۔	متی ۵: ۹
15- یہ مت خیال کرو کہ میں صلح کرانے آیا ہوں۔ صلح نہیں بلکہ تلوار چلانے آیا ہوں۔	متی ۱۰: ۳۴
16- یہ عام لوگ جو شریعت سے واقف نہیں لعنتی ہیں۔	یوحنا ۷: ۴۹
17- شریعت کو ایمان سے واسطہ نہیں۔	گلتیوں ۳: ۱۳-۱۴
اور شریعت لعنت ہے۔	گلتیوں ۳: ۱۳

حوالہ	مضمون
	بائبل اور اسلامی عبادات
	1- عبادت سے قبل وضوء کر
خروج ۲۰-۱۷ : ۳۰	1- وضوء کرنے کی جگہ بنانے کا حکم
خروج ۲۰-۱۷ : ۳۰	2- عبادت گاہ میں آنے سے قبل وضوء کا حکم
۲۰-۳۰ : ۴۰	3- عبادت گاہ میں جانے سے پہلے وضوء کر
یوحنا ۱۷-۳ : ۱۳	4- وضوء کرنے کا طریق
سورۃ مائدہ : ۷ : ۵	
	2- ازان دینے کا حکم
یسعیاہ ۲۰-۱ : ۵۸	1- گلا پھاڑ کر چلا-
نحمیاہ ۴ : ۹	2- بلند آواز میں خدا کی فریاد کی-
مکاشفہ ۱۰ : ۷	3- بلند آواز میں کہا نجات خدا کی طرف سے ہے-
	3- عبادت گاہ میں جانے سے قبل جوتے اتارنے کا حکم
خروج ۵ : ۳	1- اے موسیٰ اپنے جوتے اتار دے
یشوع ۱۵ : ۵	2- یشوع نے جوتے اتار دیئے-
	4- عبادت میں قیام کرنا
نحمیاہ ۵ : ۸	1- عبادت کے لئے سب لوگ کھڑے ہو گئے-
نحمیاہ ۵ : ۹	2- لاویوں نے کہا کھڑے ہو جاؤ-
نحمیاہ ۶ : ۸	3- سب نے آمین کہا-
نحمیاہ ۳ : ۸	4- ایک صف میں کھڑے ہو کر عبادت کی-
صفنیاہ ۹ : ۳	5- ایک دل ہو کر عبادت کریں-
یعقوب ۵-۲ : ۲	6- عبادت میں کوئی تفریق نہیں-
	5- سجدہ کرنے کا حکم

مضمون	حوالہ
1- حضرت ابراہیم نے سجدہ کیا-	پیدائش ۳،۱۷ : ۱۷
2- حضرت موسیٰ اور ہارون نے سجدہ کیا-	گنتی ۶ : ۲۰
3- داؤد اور بزرگوں نے سجدہ کیا-	۱تواریخ ۱۶-۱۷ : ۲۱
4- عزرا نے سجدہ کیا-	نحمیاہ ۶ : ۸
5- ایک پہر تک سجدہ کرتے رہے-	نحمیاہ ۶ : ۸
6- یشوع نے سجدہ کیا-	یشوع ۴۱ : ۵
7- مسیح نے سجدہ کیا-	لوقا ۴۱ : ۲۲
8-	متی ۳۸-۳۹ : ۲۶
9- فرشتوں نے سجدہ کیا-	مکاشفہ ۱۱ : ۷
	مکاشفہ ۱۵-۱۷ : ۱۱
6- روزہ	
1- مسیح نے روزہ رکھا-	متی ۱-۲ : ۴، متی ۳۰ : ۱۶
2- ایلیا نے روزہ رکھا-	۱ سلاطین ۷۰ : ۱۹
3- داؤد نے روزہ رکھا-	۲ سموئیل ۱۵-۱۷ : ۱۲
4- نحمیاہ نے روزہ رکھا-	نحمیاہ ۱-۵ : ۱
5- سموئیل نے روزہ رکھا-	۱ سموئیل ۵-۶ : ۷
6- موسیٰ نے روزہ رکھا-	خروج ۲۷ : ۳۴
7- برناس نے روزہ رکھا-	اعمال ۱-۳ : ۱۳
7- حج	
1- میں اپنے خدا کے گھر کا دربان ہوں-	زبور ۱-۱۲ : ۸۴
2- سب بھیڑیں تیرے پاس جمع ہوں-	یسعیاہ ۶-۱۲ : ۶۰
3- نذر کے ایام میں سر نہ منڈھیں-	گنتی ۱-۵ : ۳۵
4- اٹھ بیت ایل کو جا-	پیدائش ۱۳-۱۵ ،۱ : ۳۵
5- قربان گاہ بنائی اور بیت ایل کے مشرق میں گیا-	پیدائش ۶-۹ : ۱۲
8- عبادت میں گانا بجانا	
1- گانا اور ناچ جسمانی لذت ہے-	گیتوں ۱۹-۲۱ : ۵

مضمون	حوالہ
	رومیوں ۱۳ : ۱۳
2- تالی بجانا خدا کو نہ پسند ہے۔	حزقیل ۶-۷ : ۲۵
3- تالی بجانا خدا سے دور کردیتا ہے۔	ایوب ۳۷ : ۳۴
4- ساز پر گانا خدا کو پسند نہیں۔	عاموس ۲۳ : ۵
	عاموس ۴-۹ : ۶
5- عورت چرچ میں نہ بولے۔	کرنتھیوں ۳۵ : ۱۴
	۱ تیمتھیس ۱۱-۱۵ : ۲

9- شراب نوشی کی ممانعت

مضمون	حوالہ
1- شراب ناپاک ہے۔	احبار ۱۰ : ۱۰
2- شراب پی کر چرچ نہ جائے۔	احبار ۸-۱۱ : ۱۰
3- شراب کو نہ دیکھ۔	امثال ۲۱-۳۰-۳۲ : ۲۳
4- شراب، دف خدا کے کام نہیں۔	یسعیاہ ۱۱-۱۲ : ۵
5- افسوس ان پر جو شراب پیتے ہیں۔	یسعیاہ ۲۲ : ۵
6- افسوس ان پر جو شراب پیتے ہیں۔	یسعیاہ ۲۲ : ۵
7- منت والا شراب نہ پیئے۔	گنتی ۱-۳ : ۶
8- نشہ نہ کریں۔	رومیوں ۱۳ : ۱۳
	رومیوں ۲۱ : ۱۴
9- نشہ کرنا جسم کے کام ہیں۔	گلتیوں ۱۲-۱۹ : ۵
10- شرابی آسمان کی بادشاہی میں داخل نہ ہوگا۔	۱-کرنتھیوں ۹ : ۶

10- حرام اشیاء

مضمون	حوالہ
1- ...... تم گوشت کے ساتھ خون کو نہ کھانا۔	پیدائش ۳-۴ : ۹
2- اونٹ، خرگوش، سور اور جن کے پاؤں چیرے ہوئے نہیں یا جو جگالی نہیں کرتے حرام ہیں۔	استثناء ۷-۸ : ۱۴
	استثناء ۲۱ : ۱۴
	یسعیاہ ۲-۴ : ۶۵

11- سود کی حرمت کا حکم

مضمون	حوالہ
1- تو اس سے سود یا منافع نہ لینا۔	احبار ۳۵ : ۲۵

مضمون	حوالہ
2- اپنے بھائی کو سود پر قرض نہ دینا۔	استثناء ۱۹ : ۲۳
12- وہ آیات جو بائیبل کے متن سے نکال دی گئیں ہیں یا بریکٹ میں لکھ دی ہیں۔	
متی ۱۴ : ۲۳، ۱۱ : ۱۸، ۲۱ : ۱۷	
مرقس ۹-۲۰ : ۱۶، ۴۴-۴۶ : ۹، ۱۶ : ۷	
لوقا ۱۷ : ۲۳	
یوحنا ۱-۱۱ : ۱۸، ۵۳ : ۷، ۴ : ۵	
اعمال ۲۹ : ۲۸، ۷ : ۲۴	
رومیوں ۲۴ : ۱۶	
متفرق حوالہ جات	
1- حضرت حاجرہ حضرت ابراہیمؑ کی بیوی تھی نہ کہ لونڈی۔	پیدائش ۳ : ۱۶
2- اسماعیل فاران کے بیابان میں رہتا تھا۔	پیدائش ۲۱ : ۲۱
3- ختنہ کرانے کا حکم۔	پیدائش ۱۰-۱۲ : ۱۷
4- حضرت ابراہیم کو اسماعیل اور اسحاق نے دفن کیا۔	پیدائش ۹ : ۲۵
5- مرد عورت پر حکومت کرے گا۔	پیدائش ۱۶ : ۳
6- خدا نے ساتویں دن آرام کیا۔	پیدائش ۲ : ۲
7- خدا نے ساتویں دن آرام کیا۔	خروج ۱۷ : ۳۱
8- جس نے میرا گناہ کیا اس کا نام مٹادوں گا۔	خروج ۳۳ : ۳۲
9- جو خدا کے لئے نذر مانے شراب نہ پئے۔	گنتی ۲-۴ : ۶
10- شریعت موسوی کے دس احکام خدا نے خود لکھے۔	استثناء ۱۰ : ۹
11- ایلیاہ رتھ میں آسمان پر چلا گیا۔	۲سلاطین ۱۱ : ۲
12- شریر کی روش سے نفرت اور صداقت سے محبت ہے۔	امثال ۹ : ۱۵
13- خدا اپنے عہد کو نہ بدلے گا۔	زبور ۳۹ : ۸۹
14- خدا کی روح نے مجھے بنایا اور اس کا دم مجھے زندگی بخشتا ہے	ایوب ۴ : ۳۳
15- جو عورت سے پیدا ہوا کیونکہ پاک ہو سکتا ہے۔	ایوب ۱۴ : ۱۵

مضمون	حوالہ
	ایوب ۴: ۲۵
16- اسرائیل پراگندہ ہو گئے۔	حزقیل ۳۱، ۲۳-۶: ۳۴
17- یہودی ہندوستان سے کوش تک پھیلے تھے۔	استر ۸: ۳، ۱: ۱، ۹: ۸
18- ایلیا تو آچکا۔	متی ۱۱: ۱۱، ۱۲-۱۱: ۱۷
19- باغ کو ٹھیکہ پر دینے کی تمثیل	متی ۲۱: ۳۳
20- یہ نسل تمام نہ ہوئی کہ ابن آدم آجائے گا۔	متی ۳۱: ۱۳
21- مسیح محاورات میں کلام کرتا تھا۔	متی ۱۳: ۱۳
22- میں کہہ دوں گا میں تمہیں نہیں جانتا۔	متی ۲۲: ۷
23- پطرس کو کہا اے شیطان دور ہو۔	متی ۲۳: ۱۶
24- ابن آدم کے لئے سر دھرنے کی جگہ نہیں۔	متی ۲۰: ۸
25- میری خاطر چھوڑو گے تو آخرت میں سو گنا ملے گا۔	متی ۲۵: ۱۹
26- چھٹے گھنٹے سے نویں تک اندھیرا چھایا رہا۔	متی ۴۵: ۲۷
27- جو بات منہ سے نکلتی ہے ناپاک کرتی ہے۔	متی ۱۸-۲۰: ۱۵
28- مقدس کا پردہ پھٹ گیا۔	متی ۵۱-۵۲: ۲۷
29- یوسف ارمتیہ یسوع کا شاگرد تھا۔	متی ۵۷: ۲۷
30- جو کچھ دعا میں مانگو گے ملے گا۔	متی ۲۱-۲۲: ۲۱
31- صلیب سے قبل مسیح نے دعائیں کیں۔	متی ۲۱-۲۲: ۲۶
32- یسوع کے شاگرد بھاگ گئے۔	مرقس ۴۹: ۱۴
33- اس گھڑی کو کوئی نہیں جانتا۔	متی ۳۲: ۱۳
34- پطرس نے مسیح کو پہچاننے سے انکار کردیا۔	متی ۷۱: ۱۴
35- دونوں ڈاکو یسوع کو طعن کرتے تھے۔	متی ۳۲: ۱۵
36- دوبارہ آنا نہ دیکھ لیں موت کا مزہ ہرگز نہ چکھیں گے۔	متی ۱: ۹
37- آسمان زمین ٹل سکتے ہیں۔ مگر شریعت نہیں بدل سکتی۔	لوقا ۱۷: ۱۶
38- ابن آدم گمشدہ کو تلاش کرنے اور نجات دینے آیا ہو۔	لوقا ۱۰: ۹
39- جیسا کہ خیال کیا جاتا تھا کہ وہ یوسف کا بیٹا ہے۔	لوقا ۲۳: ۳
40- حواریوں نے سبت کو آرام کیا۔	لوقا ۵۶: ۲۳
41- یسوع اپنے دوستوں کے ساتھ سبت کو چرچ گیا۔	لوقا ۱۶: ۴

مضمون	حوالہ
42- آسمان پر کوئی نہیں چڑھا مگر جو آسمان سے آیا۔	یوحنا ۱۳ :۳
43- تم مجھ میں اور میں تم میں ہوں۔	یوحنا ۲۰ :۱۴
44- میں اس دنیا کا نہیں اور وہ بھی۔	یوحنا ۱۴ :۱۷
45- میرا جسم نہیں بلکہ تعلیم ہے جو بچا سکتی ہے۔	یوحنا ۶۳ :۶
46- بیٹا ہونے کی حقیقت	یوحنا ۳۸-۴۴ :۸
47- تھوڑی دیر دیکھو گے پھر نہیں دیکھو گے۔	یوحنا ۱۶ :۱۰
48- یسوع کے بھائی اس پر ایمان نہ لائے۔	یوحنا ۵ :۷
49- مسیح عید پر پوشیدہ طور پر گیا۔	یوحنا ۱۰ :۷
50- مسیح قربانی سے کتراتا رہا۔	یوحنا ۱-۲ :۷
51- یہودی مسیح اور لعزر دونوں کو مارنا چاہتے تھے۔	یوحنا ۹-۱۱ :۱۲
52- ہمارے خدا کے کلام کو بگاڑ دیا۔	یرمیاہ ۸ :۸
53- ابتداء میں عیسائی سبت مناتے تھے۔	اعمال ۱۳ :۱۶
54- پولوس نے شریعت میں دخل اندازی۔	اعمال ۵-۲۱ :۱۵
55- بت پرستی عیسائیت میں بعد کی ایجاد ہے۔	اعمال ۱۷ :۱۷
56- خدائی صفات	اعمال ۲۴-۲۷ :۱۷
57- انطاکیہ میں پہلی مرتبہ مسیحی کرسچن کہلائے۔	اعمال ۲۶ :۱۱
58- آنحضرت ﷺ کی پیشگوئی۔	اعمال ۱۷-۲۲ :۳
59- یہودی تمام ملکوں سے آئے۔	اعمال ۵ :۲
60- بپتسمہ لو تو روح القدس نازل ہو گا۔	اعمال ۳۸-۳۹ :۲
61- غیر یہودیوں میں تبلیغ پولوسی چال ہے۔	اعمال ۳۶ :۱۳
62- یسوع کو خدا نے جلایا۔	اعمال ۳۲ :۲
63- ہر نبی کو مختلف اعجاز ملتا ہے۔	۱ کرنتھوں ۴-۱۱ :۱۲
64- ہر عورت خاوند اور خاوند بیوی کرے۔	۲ کرنتھوں ۱-۷ :۷
65- مسیح بے دینوں کے لئے مرا۔	رومیوں ۶،۹ :۵
66- اپنے آپ کو گناہ کے اعتبار سے مردہ سمجھو۔	رومیوں ۱۱ :۸
67- اگر تم میں خدا کا روح ہے تو وہ تم کو زندہ کرے گا۔	رومیوں ۱۱ :۸
68- ہم خدا کے بیٹے ہیں۔	رومیوں ۱۶ :۸

مضمون	حوالہ
69- نہ ناچ رنگ اور نہ نشہ بازی کریں۔	رومیوں ۳ :۱۳
70- اگر برگشتہ ہو جائیں تو مسیح دوبارہ مصلوب نہ ہو گا۔	عبرانیوں٦ :٦
71- گناہ کریں تو کوئی اور قربانی باقی نہیں۔	عبرانیوں٢٦ :١٠
72- خدا ترسی کے باعث یسوع کی دعا سنی گئی۔	عبرانیوں ۷ :۵
73- جو لکڑی پر لٹکایا گیا وہ لعنتی ہے۔	گلتیوں ۱۳ :۳
74- مسیح ہمارے گناہوں کی خاطر مرا۔	گلتیوں ۴ :۱
75- اپنی پوشاک بیچ کر تلوار خرید لے۔	لوقا۳٦ :۲۲